

گنداکرنا	کثیف کردن
شکایت کرنا	گلہ کردن
متحد ہونا	متحد شدن
عہد پر قائم رہنا	عہدہ بودن
مٹا دینا/بھلا دینا	محو کردن
نصیحت کرنا	نصیحت کردن
نماز پڑھنا	نماز خواندن
وضو کرنا	وضو گرفتن
ذمہ داری کو جاننا	ذمہ شناسنا
سیکھنا	یاد گرفتن

----- ختم شد ----- حصہ دوم ----- THE END -----

راہ بستن	راستہ روکنا
راہ رفتن	چلنا
رسوا کردن	رسوا کرنا
زیر و زبر کردن	الٹ پلٹ دینا
سجود آوردن	سجدہ کرنا
سر وقت آمدن	وقت پر آنا
سر تسلیم خم کردن	بات مان لینا / سر جھکا لینا
طلوع کردن	طلوع ہونا
عصبانی شدن	غصے میں آنا / ناراض ہونا
علاقہ داشتن	دلچسپی رکھنا
غروب کردن	غروب ہونا
غیبت کردن	غیر حاضری کرنا
فروذ آمدن	نیچے آنا
قدم زدن	چلنا

حاصل کرنا	بدست آوردن
کندھے پر اٹھانا	بدوش کشیدن
پاؤں رکھنا	پانہا دن
بہت بولنا	پر حرفی کردن
نصیحت قبول کرنا	پند پذیرفتن
ترقی کرنا	پیشرفت کردن
تعریف کرنا	تحمین کردن
نقل کرنا	تقلب کردن
ضائع کرنا	تلف کردن
بجھانا	خاموش کردن
اعتراض کرنا	خردہ گرفتن
لپیٹ دینا	درزورون
جھوٹ بولنا	دروغ گفتن
سچ بولنا	راست گفتن

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آبرو ریختن	بے آبرو کرنا
احترام گزارا آشتن	احترام کرنا
احترام گرفتن	احترام لینا
اذیت کرون	تکلیف دینا / تنگ کرنا
از دست دادن	ہاتھ سے جانے دینا / کھو دینا
از میان رفتن	ختم ہو جانا / محو ہو جانا
انتظار کشیدن	انتظار کرنا
باز کردن	کھولنا
به پایان رسیدن	ختم ہونا
بتا راج رفتن	گٹ جانا
به دست و آشتن	ہاتھ میں ہونا

گراید	مائل ہونا	گرایدن
گزرود	گزرنا	گزشتن
گسلد	ٹوٹنا	گسستن
نھیند	بیٹھنا	نشستن
نماید	دکھانا / اظہار کرنا	نمودن
یابد	پانا / حاصل کرنا	یافتن

بُویِد	ڈھوئڑا	بُستس
خزِد	ریٹگنا	خزیدن
پیند	دیکھنا	دیدن
رنجاند	دکھی کرنا	رنجاندن
رنجد	دکھی ہونا	رنجدین
ریزِد	گرنا رائیڈینا	ریختن
رِسِد	پنچنا	رِسیدن
زید	جینا	زیستس
ستیزِد	لڑنا رجتک کرنا	ستیزیدن
سبِد	پر ونا سوراخ کرنا	سفتس
سجد	پرکھنا	سجدین
شکند	توڑنا	شکستن
طلبِد	طلب کرنا	طلبیدن
کوشد	کوشش کرنا	کوشیدن

مصادر نامہ

سادہ مصادر

مضارع	اردو ترجمہ	مصدر
آرايد	سجانا	آراستن
آموزد	سيکھنا/سکھانا	آموزتن
آويزد	لنگھنا/لنگھانا	آويختن
افروزد	روشن کرنا	افروختن
انديشد	سوچنا	انديشيدن
بندو	بند کرنا	بستن
پاشد	چھڑ کرنا	پاشيدن
پوشد	پہننا	پوشيدن
تراشد	تراشنا	تراشيدن
تراود	ٹپکنا	تراويدن

کیجیے

- ۹- میرے دل پر کوئی بوجھ نہیں ہے
۱۰- چور چوکیدار سے ڈرتا ہے
۱۱- میں اگلے ہفتے آپ کو بتاؤں گا
۱۲- اسے آواز دیجیے
۱۳- ہم نے آپ سے کہا تھا
۱۴- کسی سے پوچھ لیں
۱۵- اپنے آپ پر اعتماد کیجیے

فرہنگ:

(اوج - بلندی)، (پہنای دریا - سمندر کی وسعت)، (درا - گھنٹی)، (زنجیر پا - پاؤں کی زنجیر)، (قص ضیا - روشنی کا قص)، (حباب - بلبہ)، (شتر - اونٹ)، (منت - احسان)، (درنورون - لپیٹ دینا)، (زیر و زیر کردن - الٹ پلٹ دینا)، (کرم شبتاب - جگنو)، (پوشیدن - پہننا)، (کوشیدن - کوشش کرنا)، (ذوق - لبادہ)، (گسستن - ٹوٹنا)، (نیرنگ - جادو)، (فردو آمدن - نیچے آنا)، (ثرف - گہرائی)، (گزشتن - گزرنا)، (مرد - اجرت)، (نژاد - نسل)، (بتاراج رفتن - لٹ جانا)، (فرومایہ - پست رقم مایہ)، (بدست آوردن - حاصل کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ یہ کتاب ہمیں دے دیجیے
- ۲۔ ہم نے آپ کو نہیں دیکھا
- ۳۔ کیا آپ اسلام آباد سے آئے ہیں؟
- ۴۔ اقبال لاہور میں دن ہیں
- ۵۔ میں نے احمد کو کلاس میں نہیں دیکھا
- ۶۔ وہ میرے ساتھ ہسپتال گیا
- ۷۔ ہم لاہریری گئے تاکہ اُس سے ملیں
- ۸۔ اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ

۶- بَنی جهان را خود را مَینی
تا چند نادان غافل نشینی
(زبورثم)

۷- غوطه ها زد در ضمیر زندگی اندیشه ام
تا به دست آورده ام افکار پنهان شما
(زبورثم)

۸- تا سناش تیز تر گردد فرو پیچیدمش
شعله ای آشفته بود اندر بیابان شما
(زبورثم)

۹- عمر ها بر خویش می پیچد وجود
تا یکی بیتاب جان آید فرود
(زبورثم)

۱۰- علم تا از عشق برخوردار نیست
جز تماشا خانه افکار نیست
(زبورثم)

ت:

۱- خامه او نقش صد امروز بست
تا بیارو صبح فردائی به دست

(امراورسون)

۲- شعله حای او صد ابرائیم سوخت
تا چراغ یک محمد بر فروخت

(امراورسون)

۳- علم تا از عشق برخوردار نیست
جز تماشا خانه افکار نیست

(جامیدنامه)

۴- ذره بی مایه ای ترسم که ناپیدا شوی
پخته تر کن خویش را تا آفتاب آید برون
(زبورنیم)

۵- ز اشک صبحگاهی زندگی را برگ و ساز آور
شود کشت تو و یران تا نریزی دانه پی در پی
(زبورنیم)

۶- چه چشم مور فرو مایه آشکار آید
هزار نکته که از چشم ما نهان بود است
(زبورقم)

۷- چه موج می تپد آدم چه جستجوی وجود
هنوز تا چه کمر درمیانه عدم است
(زبورقم)

۸- اگر چه سینه این کائنات در زوی
نگاه را چه تماشا گذاشتن ستم است
(زبورقم)

۹- عاشق آن است که تعمیر کند عالم خویش
در نسا زد چه جهانی که گرانی دارد
(زبورقم)

۱۰- چه هر زمانه اگر چشم تو نکو نگردد
طریق میکده و شیوه مغان دگر است
(زبورقم)

بہ:

۱۔ نوری نادان نیم سجدہ بہ آدم برم
او بہ نہاد است خاک من بہ نژاد آذرم

(پیام شرق)

۲۔ من بہ زمین در شدم من بہ زمین بر شدم
بستہ جادوی من ذرہ و مہر منیر

(پیام شرق)

۳۔ ای غنچہ خوابیدہ چو نرگس گلران خیز
کاشانہ ما رفت بہ تاراج غمان خیز

(زبورہم)

۴۔ عالم ہمہ ویرانہ ز چنگیزی افرنگ
معمار حرم! باز بہ تعمیر جہان خیز

(زبورہم)

۵۔ خیال من بہ تماشای آسمان بود است
بہ دوش ماہ و بہ آغوش کلبکشان بود است

(زبورہم)

۶- عشق بر ناتنه ایام کشد محمل خویش
عاشقی؟ راحله از شام و سحر باید کرد
(زبورنعم)

۷- زمین به پشت خود الوند و پستون دارد
غبار ماست که بر دوش او گران بود است
(زبورنعم)

۸- اگر عنان تو جبریل و حور می گیرند
کرشمه بر دلشان ریز و دلبرانه گذر
(زبورنعم)

۹- چسان آداب محفل را نگه دارند و می سوزند
مپرس از ما شهیدان نگاه بر سر راهی
(زبورنعم)

۱۰- گنہگار غیورم مزدبی خدمت نمی گیرم
از آن دغم که بر تقدیر اوستند تقصیرم
(زبورنعم)

بر:

۱- بر دل آدم زدی عشق بلا انگیز را
آتش خود را به آغوش نیتانی نگر

(زبورم)

۲- عمر حا بر خویش می چپد وجود
تایکی بیتاب جان آید فرود

(جاویدامه)

۳- باز بر آتش بنه عود مرا
در جهان آشفته کن دود مرا

(جاویدامه)

۴- بر جوانان سهل کن حرف مرا
بهرشان پایاب کن ژرف مرا

(جاویدامه)

۵- باز بر رفته و آینده نظر باید کرد
حله برنیز ک اندیشه دگر باید کرد

(زبورم)

۶- من که رمز شہریاری با غلامان گفته ام
بندہ تقصیر وارم پیش سلطانم برید
(زبورجم)

۷- من آن علم و فراست با پرکاهی نمی گیرم
کہ از تیغ و سپر بیگانه سازد مرد غازی را
(زبورجم)

۸- اقبال قبا پوشد در کار جهان کوشد
دریاب کہ درویشی با دلق و کلاهی نیست
(زبورجم)

۹- آسوده نمی گردد آن دل کہ گسست از دوست
با قرأت مسجد حا با دانش مکتب حا
(زبورجم)

۱۰- سخن از بود و نابود جهان با من چه می کوی
من این دانم کہ من ہستم ندانم این چه نیرنگ است
(زبورجم)

با:

۱- بَا تو می گویم حدیث بو علی
وَر سواد هند نام او جلی

(اسراروسوز)

۲- وَر نگاه او کیکی بالا و پست
بَا غلام خویش بر یک خوان نشست

(اسراروسوز)

۳- آتش پیانہ من تیز کن
بَا تغافل یک نگاہ آمیز کن

(جاویدنامہ)

۴- تن زنده و جان زنده ز ربط تن و جان است
بَا خرقہ و سجادہ و شمشیر و سنان خیز

(زبورعجم)

۵- وَر نہادم عشق بَا فکر بلند آ میخند
نا تمام جاودانم کارمن چون ماہ نیست

(زبورعجم)

۶- علم در اندیشه می گیرد مقام
عشق را کاشانه قلب لاینام
(جامی نامه)

۷- ضبط در گفتار و کرداری بده
جاده حاصل پیداست هم رفقاری بده
(جامی نامه)

۸- گفتمش در دل من لات و منات است بسی
گفت این بتکده را زیر و زبر باید کرد
(زبورم)

۹- لب فرو بند از نغان در ساز با درد فراق
عشق تا آهی کشد از جذب خویش آگاه نیست
(زبورم)

۱۰- کرم شبتاب است شاعر در شبتان وجود
در پر و بالش فروغی گاه هست و گاه نیست
(زبورم)

۱- در دل مسلم مقام مدعاست
آبروی ما ز نام مصطفی است
(اسراورموز)

۲- در جهان آئین نو آغاز کرد
مسند اقوام پیشین در نورد
(اسراورموز)

۳- در نگاه او کی بالا و پست
با غلام خویش بر یک خوان نشست
(اسراورموز)

۴- با تو می گویم حدیث بوعلی
در سواد هند نام او جلی
(اسراورموز)

۵- آتشی در سینه من بر فروز
عود را بگذار و هیزم را بسوز
(چاویدامه)

۶- آَزَ محبت چون خودی محکم شود
قوتش فرمانده عالم شود

(اسرارویز)

۷- خود فرود آ از شتر مثل عمر
القدر آ از منت غیر الخدر

(اسرارویز)

۸- شعله را پرہیز آ از خاشاک چیست
برق را آ از برقآدن باک چیست

(جاویدنامہ)

۹- بی تجلی مرد دانا رہ نبرد
آ از لگدکوب خیال خویش مُرد

(جاویدنامہ)

۱۰- مرا ز لذت پرواز آشنا کر دند
تو در نضای چمن آشیانہ می خواهی

(زبورجم)

در:

از:

۱- بحر از رقص ضیایم بی نصیب

کوه از رنگ حنائیم بی نصیب

(اسراورنوز)

۲- نغمه ام ز اندازۀ تار است بیش

من ترسم از شکست عود خویش

(اسراورنوز)

۳- پارسی از رفعت اندیشه ام

در خورو با فطرت اندیشه ام

(اسراورنوز)

۴- ماه را روزی رسد از خوان مهر

داغ بر دل دارد از احسان مهر

(اسراورنوز)

۵- چون حباب از غیرت مردانه باش

هم به بحر اندر گلگون پیانه باش

(اسراورنوز)

(اسراویوز)وز)

۶- آرزو صید مقاصد را کند

دفتر انعال را شیرازہ بند

(اسراویوز)وز)

۷- مؤمنان را فطرت فروز است حج

ہجرت آموز و وطن سوز است حج

(اسراویوز)وز)

۸- خامہ را بگیری و فرمانی نویس

از فقیری سوی سلطانی نویس

(اسراویوز)وز)

۹- عصر حاضر را خرد زنجیر پاست

جان بیتابی ک من دارم کجاست

(جاویدامہ)

۱۰- یا گشا این پردہ اسرار را

یا بگیر این جان بی دیدار را

(جاویدامہ)

کلام اقبال سے مثالیں:

را:

۱- اعتبار کوہ بخشہ کاه را
قوت شیران دھد روپاہ را

(اسراہونوز)

۲- خاک را اوج ثریا می دھد
قطرہ را پہنای دریا می دھد

(اسراہونوز)

۳- خوبشتم را چون خودی بیدار کرد
آشکارا عالم پندار کرد

(اسراہونوز)

۴- شمع ہم خود را بہ خود زنجیر کرد
خولش را از ذرہ صا تعمیر کرد

(اسراہونوز)

۵- زندگانی را بقا از مدعاست
کاروانش را درا از مدعاست

درس ششم

حروف:

ایسے الفاظ جو خود مستقل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے بلکہ کلمات و عبارات کو ایک دوسرے سے نسبت دینے اور جملے کو مربوط بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حرف ربط:

ایسے کلمات جو دو جملوں یا عبارتوں کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔ مثلاً اگر، اما، باری، پس، چون، چہ، خواہ، زیرا، نیز، ولی، ہم...

حرف اضافہ:

ایسے کلمات جو عام طور پر ایک ہی جملے کے اجزا کو مربوط کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً را، از، در، با، بر، بہ، تا...

بڑھا سکتے ہیں

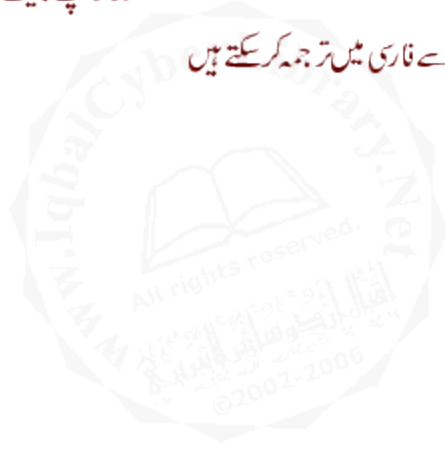
۱۳۔ ہم مزید ایک ماہ میں کتاب ختم کر

۱۴۔ پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم

کر سکتے ہیں

ورلڈ کپ جیت سکتی ہے

۱۵۔ ہم اردو سے فارسی میں ترجمہ کر سکتے ہیں



کلائی)، (خس - تنکا)، (از دست دادن - ہاتھ سے جانے دینا رکھو دینا)
(بہا - قیمت)، (بادہ - شراب)، (لیاغ - جام پر پیالہ)، (مرغ - پرندہ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ ہمیں فارسی سیکھنی چاہیے تھی ۲۔ آپ کو اقبال کا فارسی کلام بھی

پڑھنا چاہیے

۳۔ انہیں وقت پر کلاس میں آنا چاہیے تھا۔ ۴۔ ہمیں ہر روز صبح کی سیر کرنی

چاہیے۔

۵۔ آپ کو کھانا وقت پر کھانا چاہیے تھا ۶۔ ہمیں اپنے ذاتی کام خود انجام

دینے چاہیں

۷۔ ہمیں ہزرکوں کا ادب اور چھوٹوں سے ۸۔ آپ ہماری کیا مدد کر سکتے

پیار کرنا چاہیے ہیں؟

۹۔ کیا تم اقبال کے فارسی کے دو شعر سنا ۱۰۔ کیا آپ اپنے غصے پر قابو پا

سکتے ہو؟ سکتے ہیں؟

۱۱۔ ہم آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سن سکتے ہیں ۱۲۔ ہم خواندگی کی شرح

۸- چو خورشید سحر پیدا نگاہی می توان کردن

ہمیں خاک سیہ را جلوہ گاہی می توان کردن

(زبوریم)

۹- مستی زباہہ می رسد و از یایغ نیست

ہرچند باہہ را نتوان خورد بی یایغ

(زبوریم)

۱۰- درین گلشن کہ بر مرغ چمن راہ نغان تنگ است

بہ انداز گشود غنچہ آہی می توان کردن

(زبوریم)

فرہنگ:

(سر وقت - بروقت)، (اذیت کردن - تنگ کرنا)، (وظایف -
فرائض)، (دروغ - جھوٹ)، (یاد گرفتن - سیکھنا)، (مرتب - باقاعدہ)
(شعر گفتن - شعر کہنا)، (کلمک کردن - مدد کرنا)، (باز - ایک بار پھر)،
(اندیشہ - سوچ)، (میش - بھیڑ)، (سیم - چاندی)، (پولاد - فولاد)، (ساعر

۴- چمن خوشست و لیکن چو غنچه نتوان زیست
قبای زندگیش از دم صبا چاک است

(پیام شرق)

۵- رمز عشق تو به ارباب هوس نتوان گفت
خن از تاب و تب شعله به خس نتوان گفت

(زبور عم)

۶- غباری گشته ای آسوده نتوان زیستن اینجا
به باد صجدم در پیچ و منشدین بر سر راهی

(زبور عم)

۷- آفتاب و ماه و انجم می توان دادن زدست
در بهای آن کف خاکی که دارای دل است

(زبور عم)

۹۔ ایشان می توانستند به ما کمک کنند

۱۰۔ ایشان می توانند به ما کمک کنند

توانستن:

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ میش نتواند بہ زور از شیر رست

سیم ساعد ما و او پولاد دست

(امراوروز)

۲۔ از رگ گل می توان بستن تو را

از نسیمی می توان نخستن تورا

(امراوروز)

۳۔ نتوان ز چشم شوق رمید ای حلال عید

از صد نگاہ بہ راہ تو وا می نہادہ اند

(پیام شرق)

جمع حاضر و دم شخص جمع شامی تو انید بخوانید آپ

پڑھ سکتے ہیں

واحد غائب رسوم شخص مفرد او می تو انید بخواند وہ

پڑھ سکتا ہے

جمع غائب رسوم شخص جمع ایشان می تو انید بخوانند آپ

پڑھ سکتے ہیں

مثالیں:

۱۔ من می تو انتم مرتب سرکلاس بیایم

۲۔ من می تو انم مرتب سرکلاس بیایم

۳۔ تو می تو انستی درس را خوب بخوانی

۴۔ تو می تو انی درس را خوب بخوانی

۵۔ او می تو انست شعر بگوید

۶۔ او می تو اند شعر بگوید

۷۔ شامی تو انستید کتاب بنویسید

۸۔ شامی تو انید کتاب بنویسید

واحد حاضر روم شخص مفرد
تومی توانستی بخوانی
تم پڑھ سکتے تھے

جمع حاضر روم شخص جمع
شما می توانستید بخوانید
آپ پڑھ سکتے تھے

واحد غائب رسوم شخص مفرد
اومی توانست بخواند
وہ پڑھ سکتا تھا

جمع غائب رسوم شخص جمع
ایشان می توانستند بخوانند
وہ پڑھ سکتے تھے

حال میں:

واحد متکلم راول شخص مفرد
من می توانم بخوانم
میں پڑھ سکتا ہوں

جمع متکلم راول شخص جمع
ما می توانیم بخوانیم
ہم پڑھ سکتے ہیں

واحد حاضر روم شخص مفرد
تومی توانی بخوانی
تم پڑھ سکتے ہو

عاشقی ؟ راحلہ از شام و سحر باید کرد
۸۔ پیر ما گفت جهان بر روشی محکم نیست
از خوش و ناخوش او قطع نظر باید کرد
۹۔ تو اگر ترک جهان کرده سر او داری
پس نختین ز سر خویش گذر باید کرد
۱۰۔ گفتمش در دل من لات و منات است بسی
گفت این بگدہ را زیرو زبر باید کرد
(زیورم)

توانستن:

ماضی میں:

گردان:

واحد متکلم راول شخص مفرد
پڑھ سکتا تھا
جمع متکلم راول شخص جمع
پڑھ سکتے تھے
من می توانستم بخوانم میں
ما می توانستیم بخوانیم ہم

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ باز این عالم درینہ جوان می بایست
برگ کا ہش صفت کوہ گران می بایست
- ۲۔ کف خاکی کہ نگاہ ہمہ بین پیدا کرد
در ضمیرش جگر آلودہ نغان می بایست
- ۳۔ این مہ و مہر کہن راہ بہ جایی نبرند
انجم تازہ بہ تعمیر جہان می بایست
- ۴۔ ہر نگاری کہ مرا پیش نظر می آید
خوش نگاریست ولی خوشتر از آن می بایست
- ۵۔ گفت یزدان کہ چنین است و دگر ہیچ مگو
گفت آدم کہ چنین است و چنان می بایست
(زبورم)
- ۶۔ باز بر رفتہ و آئندہ نظر باید کرد
صلہ بر خیز کہ اندیشہ دگر باید کرد
- ۷۔ عشق بر ماتہ یام کشد محمل خویش

انہیں پڑھنا

ایشان باید بخوانند

جمع غائب رسوم شخص جمع

چاہیے

بایستن / باید

مثالیں:

۱- بایستی کار خود را سر وقت انجام می دادم

۲- باید کار خود را سر وقت انجام بدهم

۳- بایستی دیگران را اذیت نمی کردید

۴- باید دیگران را اذیت نکلید

۵- بایستی وظایف خود را می شناختی

۶- باید وظایف خود را بشناسی

۷- بایستی دروغ نمی گفتند

۸- باید دروغ نگویند

۹- بایستی زبان فارسی را یاد می گرفتیم

۱۰- باید زبان فارسی را یاد بگیریم

بایستن / باید:

واحد غائب رسوم شخص مفرد او باہستی می خواند

اسے پڑھنا

چاہیے تھا

جمع غائب رسوم شخص جمع ایشان باہستی می خواندند

انہیں پڑھنا

چاہیے تھا

حال میں:

واحد منکلم راول شخص مفرد من باید بخوانم

مجھے پڑھنا

چاہیے

جمع منکلم راول شخص جمع ما باید بخوانیم

ہمیں پڑھنا

چاہیے

واحد حاضر دوم شخص مفرد تو باید بخوانی

تمہیں پڑھنا

چاہیے

جمع حاضر دوم شخص جمع شما باید بخوانید

آپ کو پڑھنا

چاہیے

واحد غائب رسوم شخص مفرد او باید بخواند

اسے پڑھنا

چاہیے

درس پنجم

افعال کمکی :

ایسے افعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے لیکن دوسرے افعال کی مدد سے جملے کا مفہوم مکمل کرتے ہیں۔ مثلاً بایستن، توأستن، خواستن وغیرہ

بایستن کا استعمال :

ماضی میں :

واحد متکلم راول شخص مفرد من بایستی می خواندم مجھے پڑھنا

چاہیے تھا

جمع متکلم راول شخص جمع ما بایستی می خواندیم ہمیں پڑھنا

چاہیے تھا

واحد حاضر دوم شخص مفرد تو بایستی می خواندی تمہیں پڑھنا

چاہیے تھا

جمع حاضر دوم شخص جمع شما بایستی می خواندید آپ کو پڑھنا

چاہیے تھا

۱۳۔ پتے اور پھول نہ توڑیے
۱۴۔ سیرپ میں پانی نہ ملائیے
۱۵۔ میری چائے میں چینی نہ ڈالیے



دولت کا غلام)، (بادہ ما خوردہ - نہ بی ہوئی شراب)، (تاک - انگور کی تیل)،
 (خریدین - رینگنا)، (زیستیں - جینا)، (خلوت - تنہائی)، (گراہیدن - مائل
 ہونا)، (نیاکان - آبا و اجداد)، (باز - عقاب)، (نیشین - ٹھکانا)، (طعمہ -
 لقمہ)، (پند پذیرفتن - نصیحت قبول کرنا)، (شکن - بل)، (گیسو - بال
 زلفیں)، (تاہدار - چمکدار)، (خویشتن - اپنا آپ)، (اندیشیدن - سوچنا)،
 (بہ جان تو - تیری جان کی قسم)، (بجو و آوردن - سجدہ کرنا)، (رسوا کردن - رسوا
 کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- | | |
|------------------------------------|-----------------------------------|
| ۱۔ ابھی ٹھنڈا پانی نہ پیو | ۲۔ میرا کھانا نہ بناؤ |
| ۳۔ باتونی نہ بنو | ۴۔ یہاں تصویر نہ بنائیے |
| ۵۔ یہ خط پہنچانے میں سستی نہ کیجیے | ۶۔ رات کو اکیلے سفر نہ کیجیے |
| ۷۔ ازراہ کرم مجھے انکشن نہ دیجیے | ۸۔ رفتار کم نہ کیجیے |
| ۹۔ اُس کی شرٹ نہ سیو | ۱۰۔ یہ جرائیں نہ پہنو |
| ۱۱۔ دن میں دو بار شیو نہ کیجیے | ۱۲۔ اس ہفتے مجھ سے رابطہ نہ کیجیے |

مکرم او اگر شدی مکرم خوشن مشو
(زبورم)

۲۰۔ تجودی آوری دارا و جم را
مکن ای بیخبر رسوا حرم را
(ارخان جاز)

فرہنگ:

(اذیت کردن - تکلیف دینارنگ کرنا)، (رنجیدن - دکھی ہونا)،
(رنجاندن - دکھی کرنا)، (غیبت کردن - غیرحاضری کرنا)، (ہیچوقت - کبھی
بھی نہیں)، (دروغ گفتن - جھوٹ بولنا)، (تقلب کردن - نقل کرنا)، (تلف
کردن - ضائع کرنا)، (کتیف کردن - گندا کرنا)، (راہ رفتن - چلنا)،
(خاموش کردن - بچھانا)، (بُستن - ڈھونڈنا)، (خردہ گرفتن - اعتراض کرنا)،
(ازہم پاشیدن - بکھیرنا)، (تراشیدن - تراشنا)، (خاور - مشرق)، (بیضا -
سفید)، (ملت بیضا - مسلمان قوم)، (گردون - آسمان)، (ستیزیدن - لڑنا
جنگ کرنا)، (آبرورختن - بے آبرو کرنا) (راہ بستن - راستہ رو کرنا)، (شلوہ
سج - شکایت کرنے والا)، (آراستن - سجانا)، (آویختن - لٹکانا)،
(سنجیدن - پرکھنا)، (زر - سونا)، (بہ پایان رسیدن - ختم ہونا)، (بندہ زر -

(پیام شرق)

۱۴- به خود خزیده و محکم چو کوهساران زی
چو خس مزّی که هوا تیز و شعله بیباک است

(پیام شرق)

۱۵- جو انجمن مثل آهو و میش
به خلوت گرا چون نیاکان خویش

(پیام شرق)

۱۶- چنین یاد دارم ز بازان پیر
نشین به شاخ درختی مگیر

(پیام شرق)

۱۷- ز دست کسی طعمه خود مگیر
کلو باش و پند نکویان پذیر

(پیام شرق)

۱۸- فرصت کفکش مده این دل بیقرار را
یک دو شکن زیاده کن گیسوی تابدار را

(زبورم)

۱۹- شاخ نهال سدره ای، خارو خس چمن مشو

۹- بہ بازارم تجو دیگر متاعی
چو گل جز سینہ چاکی ندارم
(پیام شرق)

۱۰- میاراً بزم بم ساحل کہ آنجا
نوای زندگانی نزم نیز است
بہ دریا غلت و باموش در آویز
حیات جاودان اندر ستیز است
(پیام شرق)

۱۱- بہ زر خود را مسج ای بندہ زر
کہ زر از کوشنہ چشم تو زر شد
(پیام شرق)

۱۲- گمان مبر کہ بہ پایان رسید کارمغان
ہزار بادہ ناخوردہ در رگ تاک است
(پیام شرق)

۱۳- اگرز رمز حیات آگہی مجوی و مکیر
دلی کہ از خلش خار آرزو پاک است

۴- رزقِ خویش از نعمتِ دیگرِ تجو

موجِ آبِ از پشمهٔ خاورِ تجو

(اسراویوزوز)

۵- همتِ از حقِ خواهِ و باگردونِ ستیز

آبرویِ ملتِ بیضاِ مرین

(اسراویوزوز)

۶- پیشروِ زوِ بانگِ ایِ ناِ هوشمند

برِ جلوِ دارانِ عاملِ رهِ مبد

(اسراویوزوز)

۷- نیشترِ برِ قلبِ درویشانِ مزن

خویشِ راِ درِ آتشِ سوزانِ مزن

(اسراویوزوز)

۸- شکوهِ سخِ خنقِ آئینِ مشو

ازِ حدودِ مصطفیِٰ بیرونِ مرو

(اسراویوزوز)

- ۵۔ بسیار بخورید
- ۶۔ در امتحان قلب تکبید
- ۷۔ وقت خود را تلف نکن
- ۸۔ اتاق را کثیف نکنید
- ۹۔ روی چمن راه نروید
- ۱۰۔ مہتابی را خاموش نکنید

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ حسن انداز بیان از من بجو
خونسار و اصفہان از من بجو

(اسرا روزنوز)

۲۔ خردہ بر مینا مکیر ای ہوشمند
دل بہ ذوق خردہ مینا بند

(اسرا روزنوز)

۳۔ مشت خاک خویش را از ہم مپاش
مثل مہ رزق خود از پہلو تراش

(اسرا روزنوز)

درس چہارم

فعل نہی:

وہ فعل ہے جس میں کسی کو کوئی کام کرنے سے منع کیا جائے

گردان: (رتن۔ جانا)

واحد حاضر دوم شخص مفرد مرورزو

جمع حاضر دوم شخص جمع مرویدرزوید

گردان: (آمدن۔ آنا)

واحد حاضر دوم شخص مفرد میارنیا

جمع حاضر دوم شخص جمع میلبیدرنیا۔بید

مثالیں:

۱۔ مرا اذیت نکس

۲۔ مرنجان و مرنج

۳۔ از کلاس غیبت تکلید

۴۔ ہچوقت دروغ تکلید

میں بچھائیے
۱۵۔ تیاں بجاو تیجے اور سو جائے



(رعنا۔ خوبصورت)، (کوکب۔ ستارہ)، (نعلنان۔ لڑھکتا ہوا)، (گنبد خضرا۔

سبز گنبد)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ چھوٹا دروازہ بند کرو
- ۲۔ گھل کر بات کرو
- ۳۔ یہ تیر بوز خرید لو
- ۴۔ اپنا گھر کا کام دوبارہ لکھیے
- ۵۔ ہمیشہ اچھی باتیں کیجیے
- ۶۔ ازراہ کرم اپنی گھڑی ملا لیجیے
- ۷۔ مہربانی کیجیے اور ہمارے ہاں تشریف لائیے
- ۸۔ یہ کیسٹ غور سے سنو
- ۹۔ احتیاط سے سڑک پار کیجیے
- ۱۰۔ ٹھہر ٹھہر کر نظم پڑھیے
- ۱۱۔ روزانہ نہائیے اور لباس تبدیل کیجیے
- ۱۲۔ مجھے دوپہر کے بعد فون کرو
- ۱۳۔ اس آرام کرسی پر بیٹھو
- ۱۴۔ یہ ٹالین بیڈ روم

۳۶- یا رب درون سینہ دل با خبر بده
در بادہ نشہ را گرم آن نظر بده
(زبورثم)

فرہنگ:

(وظیفہ شناختن - ذمہ داری کو جاننا)، (راست گفتن - سچ بولنا)، (وضو
گرفتن - وضو کرنا)، (نماز خواندن - نماز پڑھنا)، (سر وقت آمدن - وقت پر
آنا)، (احترام گذاشتن - احترام کرنا)، (عہدہ بودن - عہدہ پر قائم رہنا)،
(حرف دل - دل کی بات)، (باز کردن - کھولنا)، (بچہ کردن - بچہ آزمائی
کرنا)، (برق - بجلی)، (محو کردن - مٹا دینا/بھلا دینا)، (شراب
ناب - خالص شراب)، (برفرفتن - روشن کرنا)، (آئینہ اندیشہ - سوچ کا
آئینہ)، (جادو - راستہ)، (پانہادن - پاؤں رکھنا)، (سود - جنون)،
(کہن - پرانا)، (طلبیدن - طلب کرنا)، (مشت گلی - مٹھی بھر مٹی)،
(اندک - تھوڑا سا)، (فاران - عرب رکھ کے ایک پہاڑ کا نام)، (خم - مٹکا)،
(اعمال نامحمود - ناپسندیدہ اعمال)، (آسودہ - پرسکون)، (سیار - خانہ بدوش
مسافر بہت زیادہ سفر کرنے والا)، (امروز - آج)، (فردا - آنے والا کل)۔

۱۵- تو ای کودک منش خود را آب کن
مسلمان زاده ای ترک نسب کن
(پیام شرق)

۱۶- آسوده و سیارم این طرفه تماشا بین
در باده امروز کیفیت فردا بین
پنهان به ضمیر من صد عالم رعنا بین
صد کوکب غلغان بین صد گنبد خضرا بین
(پیام شرق)

۱۷- برب جوی نشین آب روان را بین
حجره نشینی گذار کوشنه صحرا گزین
(پیام شرق)

۱۸- تیز ترک گام زن منزل ما دور نیست
(پیام شرق)

۱۹- بده آن دل که مستیهای او از باده خویش است
بگیر آن دل که از خود رفته و بیگانه اندیش است
(زبورم)

ترک خود کن سوی حق ہجرت گزین
(اسراورنوز)

۱۰۔ محکم از حق شو سوی خود گام زن
لات و عزای ہوں را سر شکن
(اسراورنوز)

۱۱۔ لشکری پیدا کن از سلطان عشق
جلوہ گر شو بر سر قارن عشق
(اسراورنوز)

۱۲۔ از خم ہستی می گانام گیر
تقد خود از کیسہ یام گیر
(اسراورنوز)

۱۳۔ توبہ از اعمال نا محمود کن
ای زیان اندیش فکر سود کن
(اسراورنوز)

۱۴۔ بہ خود باز آ خودی را پننتہ تر گیر
اگر گیری پس از مردن نمیری
(پیام شرق)

- ۴- ناله را انداز نو ایجاد کن
 بزم را از حای و هو آباد کن
 (اسراورنوز)
- ۵- خیز و پا بم جاده دیگر بنه
 جوش سوای کهن از سر بنه
 (اسراورنوز)
- ۶- عاشقی آموز و محبوبی طلب
 چشم نوحی قلب ایوبی طلب
 (اسراورنوز)
- ۷- کییا پیدا کن از مشمت گلی
 بوسه زن بر آستان کالی
 (اسراورنوز)
- ۸- شمع خود را هچو روی بر فروز
 روم را در آتش تمیز سوز
 (اسراورنوز)
- ۹- اندکی اندر حرای دل نشین

۵۔ بد دیگران احترام بگذارید

۶۔ ہمیشہ عہدہ با شہد

۷۔ تو این درس را دو بارہ بخوان

۸۔ از این اتاق بیرون بروید

۹۔ حرف دولت را بگو

۱۰۔ کتابت را باز کن

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ پنچہ کن با بجرم اصرحتی

برق من درگیر اگر سیناتی

(امراویوز)

۲۔ آتش اتی بزم عالم بر فروز

دیگران را ہم ز سوز خود بسوز

(امراویوز)

۳۔ سنگ شو آئینہ اندیشہ را

بر بازار بھکن شیشہ را

(امراویوز)

درس سوم

فعل امر:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست کی جائے۔

گردان: (رفتن۔ جانا)

مرد
مردید
واحد حاضر دوم شخص مفرد
جمع حاضر دوم شخص جمع

گردان: (آمدن۔ آنا)

نیا
نیا۔ید
واحد حاضر دوم شخص مفرد
جمع حاضر دوم شخص جمع

مثالیں:

۱۔ وظیفہ خود را شناس

۲۔ ہمیشہ راست بگوید

۳۔ وضو بگیرید و نماز بخوانید

۴۔ سر وقت بکھاس نیا۔ید

جاتے ہیں

۷۔ مہمان ڈرائنگ روم میں بیٹھتے ہیں ۸۔ وہ چائے لانے کے بھیجتے ہیں

۹۔ مجھے اکثر سبق بھول جاتا ہے ۱۰۔ ہم ریڈیو نہیں سنتے ہیں

۱۱۔ پیڈاکٹر اپریشن نہیں کرتا ۱۲۔ وہ نرس بہت محنت سے کام کرتی ہے

۱۳۔ لائبریریوں میں کم لوگ جاتے ہیں ۱۴۔ آپ ہمیں ملنے کیوں نہیں آتے؟

۱۵۔ صحن میں چڑیاں چھپاتی ہیں

کرنا)، (تحمین کردن - تحمین کرنا)، (دیدن - دیکھنا)، (گل نخستین - پہلا
 پھول)، (قدم زدن - چلنا)، (سوی منزل - منزل کی طرف)، (سر تسلیم خم
 کردن - بات مان لیا / سر جھکا لیا)، (پریشان - بکھرا ہوا)، (بُستَن -
 ڈھونڈنا)، (اترام گرفتن - اترام لیا)، (یافتن - پانا / حاصل کرنا)، (انتظار
 کشیدن - انتظار کرنا)، (صبح خیزان - صبح اٹھنے والے)، (دُر - موتی)،
 (سفلتن - پرونا)، (ساطور - بڑی چھری)، (تراویدن - پکنا)، (آموختن -
 سیکھنا)، (به دوش کشیدن - کندھے پر اٹھانا)، (کوهسار - پہاڑ)، (خواستن -
 چاہنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں ۲ وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا
 ۳۔ کیا یہ اخبار اشتہارات چھاپتا ہے؟ ۴۔ میں رات کو جلدی سو جاتا
 ہوں
 ۵۔ چیونٹیاں قطار میں چلتی ہیں ۶۔ آپ بچوں کو اپنے ساتھ
 مارکیٹ لے

اگر زما غزل عاشقانه می خواهمی
(زبورنیم)

۱۸- تیشہ اگر بہ سنگ زد این چه مقام گفتگو است
عشق بہ دوش می کشد این همه کو ہزار را
(زبورنیم)

۱۹- ز شاعر نالہ مستانہ در محشر چه می خواهمی
تو خود حکامہ ای حکامہ دیگر چه می خواهمی
(زبورنیم)

۲۰- تو ہم بہ عشوہ گری کوش و دلبری آموز
اگر زما غزل عاشقانه می خواهمی
(زبورنیم)

فرہنگ:

(زود - جلدی)، (صبح زود - صبح سویرے)، (روز نامہ - اخبار)،
(علاقہ داشتن - دلچسپی رکھنا)، (طلوع کردن - طلوع ہونا)، (غروب کردن -
غروب ہونا)، (خورشید - سورج)، (ژولا - جولائی)، (زمستان - موسم سرما)،
(آفتاب - دھوپ / سورج)، (نشستن - بیٹھنا)، (نصیحت کردن - نصیحت

کہ خونم می تراود از نوایم
(پیام شرق)

۱۲۔ دور نلک بہ کام ما می مگریم و می رویم
(پیام شرق)

۱۳۔ عالم دیر و زود را می مگریم و می رویم
(پیام شرق)

۱۴۔ بازی روزگار حا می مگریم و می رویم
(پیام شرق)

۱۵۔ تپش می کند زندہ تر زندگی را
تپش می دھد بال و پر زندگی را

۱۶۔ عقاب دور بین جوینہ را گفت

نگاہم آنچہ می بیند سراب است

جوابش داد آن مرغ حق اندیش

تو می بینی و من داتم کہ آب است

(پیام شرق)

۱۷۔ تو ہم بہ عشوہ گری کوش و دلبری آموز

۶۔ ہچکس رازی کہ من کویم نگفت
ہچو فکر من در معنی نسبت
(اسراورنوز)

۷۔ پیکر هستی ز آثار خودی است
ہر چه می بینی ز اسرار خودی است
(اسراورنوز)

۸۔ می کند از ما سوئی قطع نظر
می نهد ساطور بد حلق پر
(اسراورنوز)

۹۔ نمی بینی کہ از مہر فلک تاب
بہ سیمای سحر داغ سجود است
(پیامشرق)

۱۰۔ بہ پیری می رسد خار بیابان
ولی گل چون جوان گردد بمیرد
(پیامشرق)

۱۱۔ اگر نازک دلی از من کران گیر

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ہنوز ہم نفسی در چمن نمی پییم
بہار می رسد و من گل نختیم

(پیام شرق)

۲۔ می زند اختر سوی منزل قدم
پیش آینی سر تسلیم خم

(اسرا روزنوز)

۳۔ در این گلشن پریشان مثل بویم
نمی دایم چه می خواهم ، چه جویم

(پیام شرق)

۴۔ فرد می گیرد ز ملت احترام
ملت از افراد می یابد نظام

(اسرا روزنوز)

۵۔ انتظار صبح خیزان می کسم
ای خوشا زرتشتیان آتشم

(اسرا روزنوز)

ہیں

مثالیں:

- ۱۔ من ہر روز صبح زود بیداری شوم
- ۲۔ ما ساعت ہفت صبح صبحانی خوریم
- ۳۔ آیا تو ہر روز روزنامہ می خوانی؟
- ۴۔ شامہ چه چیزی علاقہ دارید؟
- ۵۔ خورشید ساعت پنج صبح طلوع و ساعت شش بعد از ظهر غروب می کند
- ۶۔ در ماه ژولای باران می آید
- ۷۔ ما در زمستان در آفتاب می نشییم
- ۸۔ او ہر شب تلویزیون تماشا می کند
- ۹۔ استاد بہ دانشجویان نصیحت می کند
- ۱۰۔ ایشان از شامہ ہمیشہ تحسین می کنند

درک دوم

فعل حال رمضارع اخباری:

ایسا فعل ہے جس میں موجودہ زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خواندن۔ پڑھنا)

واحد متکلم راول شخص مفرد
من می خوانم
میں پڑھتا ہوں

جمع متکلم راول شخص جمع
ما می خوانیم
ہم پڑھتے ہیں

واحد حاضر روم شخص مفرد
تو می خوانی
تو پڑھتا ہے
جمع حاضر روم شخص جمع
شما می خوانید
آپ پڑھتے ہیں

واحد غائب رسوم شخص مفرد
او می خواند
وہ پڑھتا ہے

جمع غائب رسوم شخص جمع
ایشان می خوانند
وہ پڑھتے ہیں

انٹرویو

کریں گے

۹۔ اشیائے صرف کی قیمتیں نہیں بڑھیں گی ۱۰۔ یہاں سے پٹرول نہیں ملے گا

۱۱۔ مالک مکان اس کمرے کا کرایہ کم ۱۲۔ بچہ یہ کاغذ نہیں بکھرائے گا

نہیں کرے گا

۱۳۔ لوگ سڑکوں پر نکل آئیں گے ۱۴۔ شاگرد، استاد کو تنگ نہیں

کرے گا

۱۵۔ ان کاموٹر سائیکل خراب ہو جائے گا

میں آنا راض ہونا)، (متحد شدن - متحد ہونا)، (پیشرفت کردن - ترقی کرنا)
 ، (گلہ کردن - شکایت کرنا)، (پر حرفی کرنا - بہت بولنا)، (عصا - چھڑی)،
 (بد دست داشتن - ہاتھ میں ہونا)، (طلسم - جادو)، (شکستن - توڑنا)، (جوی
 روان - بہتی ندی)، (می کہند - پرانی شراب)، (از میان رفتن - ختم ہو جانا رنجو
 ہو جانا)، (نمودن - دکھانا / اظہار کرنا)، (نمود - دکھاوا / اظہار) (گریہ
 خونین - خون کے آنسو)، (لعل گران - قیمتی لعل)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱- وہ کہیں نہیں جائے گا
 ۲- کیا تو یہ مکان خریدے گا؟
 ۳- میں دوستوں کے ساتھ ساحل سمندر
 ۴- وہ کل تک یہ کام مکمل کر لیں
 گے

کی سیر کروں گا

۵- آپ انجینئر صاحب سے ملنے جائیں
 ۶- ہم ضرور اخبار پڑھیں گے
 گے

۷- ٹرک ڈرائیور نہیں سونے گا
 ۸- صحافی ایک مشہور ناول نگار کا

هر طلسم خوف را خواهی شکست
(اسرار و سوز)

۲- زندگی جوی روان است و روان خواهد بود
این می‌کهنه جوان است و جوان خواهد بود
(پیام شرق)

۳- آنچه بود است و نباید زمین خواهد رفت
آنچه بایست و نبود است همان خواهد بود
(پیام شرق)

۴- عشق از لذت دیدار سراپا نظر است
حسن مشتاق نمود است و عیان خواهد بود
(پیام شرق)

۵- آن زمینی که برو گریه خونین زده ام
اشک من در جگرش لعل گران خواهد بود
(پیام شرق)

فرهنگ:

(یادگرفتن - سیکهنا)، (راست گفتن - سچ بولنا)، (عصبانی شدن - غصه)

جمع غائب رسوم شخص جمع ایشان خواهند خورد وہ کھائیں گے

مثالیں:

- ۱۔ مَافاری یاد خواہیم گرفت
- ۲۔ مَن ہمیشہ راست خواہم گفت
- ۳۔ تو کی بہ خانہ ما خواہی آمد
- ۴۔ شہاچہ ساعت بہ اکادی اقبال خواہید رسید
- ۵۔ پدر با پسر عصباتی خواہد شد
- ۶۔ مسلمانان سر اسر جهان متحد خواہند شد
- ۷۔ پاکستان در عرصہ فناوری بسیار پیشرفت خواہد کرد
- ۸۔ ما کلیت فاری اقبال را کلاً خواہیم خواند
- ۹۔ او با ما گلہ خواہد کرد
- ۱۰۔ ایشان بسیار پر حرفی خواہند کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ تا عصای لاله داری بہ دست

درس اول

فعل مستقبل:

وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خوردن۔ کھانا)

واحد متکلم راول شخص مفرد من خواہم خورد میں

کھاؤں گا

جمع متکلم راول شخص جمع ما خواہیم خورد ہم کھائیں

گے

واحد حاضر روم شخص مفرد تو خواہی خورد تو کھائے

گا

جمع حاضر روم شخص جمع شما خواہید خورد آپ

کھائیں گے

واحد غائب سوم شخص مفرد او خواہد خورد وہ کھائے

گا

گنداکرنا	کثیف کردن
شکایت کرنا	گلہ کردن
متحد ہونا	متحد شدن
عہد پر قائم رہنا	عہدہ بودن
مٹا دینا/بھلا دینا	محو کردن
نصیحت کرنا	نصیحت کردن
نماز پڑھنا	نماز خواندن
وضو کرنا	وضو گرفتن
ذمہ داری کو جاننا	ذمہ شناسنا
سیکھنا	یاد گرفتن

----- ختم شد ----- حصہ دوم ----- THE END -----